6657 ـ کیا داڑھی کی کوئی مستحب لمبائی پائی جاتی ہے ؟

سوال

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے داڑھی کی کوئی مستحب لمبائی وارد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی کے لیے مستحب لمبائی یا داڑھی کی کوئی حد نہیں پائی جاتی، کیونکہ اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ وسلم سے وارد نہیں، بلکہ صرف اسے اپنی حالت میں باقی رکھنا ہی ثابت ہے.

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی کے بال بہت زیادہ تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2344).

اور نسائی شریف میں براء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ گھنی داڑھی والے تھے"

اور ایك روایت میں ہے:

" كثيف اللحية "

اور ایك روایت میں " عظيم اللحية " کے الفاظ ہیں.

سنن نسائی حدیث نمبر (5232).

بعض اہل علم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے فعل کی بنا پر ایك مٹھی سے زیادہ کے بعد کاٹنے کی اجازت دی ہے، اور اکثر علماء کرام اسے مکروہ سمجھتے ہیں، اور یہی زیادہ بہتر بھی ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ثابت نہیں، جیسا کہ اوپر بیان بھی ہو چکا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور مختار یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے، اور اسے کچھ نہ کہا جائے، اور ا سکا بالکل کوئی بال نہ کاٹا جائے. اھـ

دیکھیں: تحفۃ الاحوذی (8 / 39).

اور جس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کے طول و عرض میں سے کاٹا کرتے تھے "

یہ حدیث موضوع اور مکذوب ہے، اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا.

دیکھیں: العلل المتناھیۃ ابن جوزی (2 / 686).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

یقینا تمہارے لیے رسول (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے الاحزاب (21).

اور ایك مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان کچھ اس طرح ہے:

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو کچھ دیں اسے لے لو، اور جس سے روکے اس سے رك جاؤ الحشر (7).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

داڑھی کی حد جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے: وہ چہرے اور دونوں جبڑوں اور رخساروں پر اگے ہوئے بال ہیں.

یعنی دوسرے معنوں میں یہ کہ جو بال بھی رخساروں، اور جبڑے کی ہڈي اور تھوڑی پر ہیں وہ داڑھی میں شامل ہں، اور ان بالوں میں سے کوئی بال بھی کاٹنا معصیت و نافرمانی میں شامل ہوتا ہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" داڑھیوں کو معاف کر دو .... "

اور ایك حدیث میں فرمایا:

" داڑھیوں کو بڑھاؤ اور لمبا کرو اور لٹکاؤ "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو وافر کرو "

اور ایك روایت میں فرمایا:

" داڑھیوں کو پورا کرو "

یہ سب اس کی دلیل ہے کہ داڑھی میں سے کچھ بھی کاٹنا جائز نہیں، لیکن معصیت و نافرمانی کے درجات ہیں، لہذا داڑھی منڈوانا داڑھی کٹوانے سے بڑی معصیت و نافرمانی ہے، کیونکہ یہ کاٹنے سے واضح اور بڑی مخالفت ہے. اھـ.

مزید تفصیلات کے لیے آپ سوال نمبر (1189) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .